

یہ تیار ہو جائے۔

۷- شرح : وہ وقت ہی کہاں ہے کہ آرزو میرے لبوں تک پہنچے

اور جو بد نصیب عمر بھر نا کام رہا، اس کے لیے کبھی خوشی کا موقع بھی آجائے؟

۷- لغات : گھس پل کر : دھکا پیل سے جگہ پیدا کر کے۔

ازدحام : ہجوم، بھیڑ۔

شرح : بیشک میرا محبوب غیر ہی کی محفل میں ہو، لیکن وہاں بھیڑ ہوئی چاہیئے تاکہ میری بھی چشم شوق گھس پل کر قدم بوسی کا موقع مل جائے۔

اگر بھیڑ نہ ہوگی تو قدم بوسی کی کوشش محبوب پر آشکار ہو جائے گی اور مراد بر نہ آئے گی۔ اس کی صورت یہی ہے کہ بھیڑ ہو۔ یہ نہ سمجھا جائے کہ میری نگاہ شوق قدم بوس ہو رہی ہے، یہی سمجھا جائے کہ بھیڑ کے باعث میں نگاہ شوق اس کے قدموں پر ڈالنے کے لیے مجبور ہو گیا ہوں۔

۸- لغات : ساقی بیت الحرام : حرم کعبہ کا ساقی یعنی رسول اللہ (صلعم)۔

شرح : اگر کعبہ مقدس کے ساقی، یعنی رسول اللہ (صلعم) کی چشم عنایت مجھ پر ہو تو اتنی پیوں کہ حشر تک قبر میں مست پڑا رہوں اور اٹھوں تو مست ہی اٹھوں۔ اس شراب سے مقصود شراب حب رسول صلعم اور شراب حب باری تعالیٰ ہے۔

۹- شرح : اگر بھوپال میں بوڑھا غالب دو روز آؤر بھرا رہے تو اس بڑھا پے میں وہ شراب کا عادی کرے گا کیا؟

مقطع سے بالکل واضح ہے کہ یہ غزل بڑھا پے میں لکھی گئی، لیکن کلام صاف بتا رہا ہے کہ جو کچھ کہا گیا ہے، یہ مشق کی پختگی کے دور کا ہے۔ اسی لیے غالب سے اس کا انتساب محل نظر سمجھتا ہوں، اگرچہ اس کے بعض اشعار میں غالب ہی کا رنگ ہے۔